ٹیلیفون نمبر ۱۱

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۲۵

روزنامہ

الفضل

دارالامان قادیان

ایڈیٹر غلام نبی

THE DAILY
ALFAZL. QADIAN.

قیمت فی پرچہ دو پیسہ

تار کا پتہ الفضل قادیان

نمبر ۲۸۷	مطابق ۱۵ دسمبر ۱۹۳۹ء	یوم جمعہ	مورخہ ۳ ذیقعدہ ۱۳۵۸ھ	جلد ۲۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلافت جوبلی اور جلسہ سالانہ میں احباب جماعت کو شمولیت کی دعوت

متلاشیانِ روحانیت کو اللہ تعالےٰ کی حمد وثنا کرتے ہوئے اس کے حضور سجداتِ شکر بجا لانے چاہئیں کہ اس نے محض اپنے فضل وکرم سے انہیں اپنی زندگیوں میں ایک دفعہ پھر یہ موقع عطا فرمایا کہ وہ خدا تعالےٰ کے منادی کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس مقام میں جمع ہونے کے لئے دوڑتے چلے آئیں۔ جسے اللہ تعالےٰ نے نہ صرف ہر احمدی کا وطنِ ثانی بنایا ہے۔ بلکہ اس کی عظمت اور اس کے شرف کا اپنے الہامات میں بھی ذکر فرمایا اور خدا کے رسول نے اسے اپنا تخت گاہ قرار دیا ہے۔ دنیا میں لوگ خوشی کی تقاریب پر ایک دوسرے سے ملتے اور اپنی محبت کو بڑھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ جب کسی دوست کی شادی ہو۔ تو وہ دوسرے کو دعوت دیتا ہے۔ اور جس کو بلایا جاتا ہے۔ وہ بھی سمجھتا ہے۔ کہ اپنے دوست کی خوشی میں شریک ہونا میرے لئے ضروری ہے۔ وہ سردی گرمی کی پروا نہیں کرتا۔ وہ سفر کی صعوبت کو نہیں دیکھتا۔ وہ تمام اخراجات کو خوشی سے برداشت کرتا اور بسا اوقات اپنے اہل وعیال سمیت دوسرے کی خوشی میں شامل ہونے کے لئے چل پڑتا ہے۔ جب دنیا میں ہمیں روزمرہ ایسے واقعات نظر آتے ہیں۔ اور اس قسم کا میل جول تمدن انسانی کا ایک جزو لاینفک بن چکا ہے تو روحانی مسرتوں کی تقاریب میں شمولیت جس قدر ضروری سمجھی جاسکتی ہے۔ وہ کسی سے مخفی نہیں ہوسکتی۔ یہ ایک واضح حقیقت ہے۔ کہ قادیان کے ساتھ دنیا کے تمام احمدیوں کے تعلقات وابستہ ہیں۔ یہ وہ چشمہ عرفان ہے۔ جس سے ہر ایک پیاسا پانی پیتا ہے۔ اور یہیں وہ مائدہ روحانی بچھا ہے۔ جو ایک عالم کی بھوک دور کرنے کے لئے خدا تعالےٰ کی طرف سے بچھایا گیا۔ پس قادیان ہر احمدی کا وطن ہے۔ اور ہر احمدی کی یہ دلی تڑپ ہوتی ہے۔ کہ اگر خدا تعالےٰ اسے موقع دے تو وہ قادیان میں رہے مگر ہر شخص کے حالات ایسے نہیں ہوتے کہ وہ قادیان میں رہ سکے اور نہ تمام دنیا کے لوگ قادیان میں سما سکتے ہیں۔ لازماً ایک کثیر تعداد ایسے لوگوں کی ہوتی ہے۔ جو باہر رہائش رکھتے ہیں۔ اور وہیں وہ اللہ تعالےٰ کے کلمہ کے اعلاء میں مصروف ہوتے ہیں مگر بہر حال قادیان سے دوری ان کے دل پر بوجھ بنی رہتی ہے اور انکی روح خواہش رکھتی ہے۔ کہ وہ جب بھی آزاد ہوا اپنے اصل گھر کی طرف پرواز کرنے لگ جائے اسی علت کے ماتحت سال کے آخر میں چند دن جلسہ سالانہ کے لئے رکھے گئے ہیں تا دور ونزدیک کے احمدی سال میں کم از کم ایک دفعہ مرکز سلسلہ میں آکر یہاں کے فیوض وبرکات سے بہرہ اندوز ہوں۔ اور اگر دل پر خدانخواستہ کوئی زنگ لگ چکا ہو۔ تو وہ دور ہو جائے۔ چنانچہ جو لوگ قادیان آتے رہتے ہیں وہ اپنے عملی تجربہ کے ماتحت اس امر کے گواہ ہیں کہ قادیان میں آنا انسان کے اندر ایک نئی زندگی اور نئی روح پیدا کرنے کا موجب بنتا ہے۔ اور جس طرح پودے کی جڑوں میں پانی ڈالا جائے تو وہ ہرا بھرا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح روحانیت کا پانی جو ان دنوں انہیں پلایا جاتا ہے۔ وہ انہیں شگفتہ اور سرسبز وشاداب بنا دیتا ہے۔ اور وہ محسوس کرتے ہیں۔ کہ مرکز سلسلہ سے تعلق کس قدر مفید اور بابرکت چیز ہے۔ پس جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں حتی المقدور تمام احمدیوں کو قادیان آنے کی کوشش کرنی چاہیئے بالخصوص موجودہ جلسہ سالانہ جو دسمبر کے ایام میں قادیان میں منعقد ہو رہا ہے۔ ایک تاریخی اہمیت رکھتا ہے۔ کیونکہ اس جلسہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی جوبلی منائی جارہی ہے۔ اور اللہ تعالےٰ نے جماعت احمدیہ کو یہ بہت بڑی خوشی نصیب کی ہے۔ کہ نہ صرف حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے عہد بابرکت پر پچیس سال کا ایک دور کامیابی کے ساتھ گذر چکا ہے۔ بلکہ سلسلہ احمدیہ بھی اپنی عمر کے پچاس سال گذار چکا ہے۔ گویا نصف صدی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعوےٰ پر ہو چکی۔ اس عرصہ میں احمدیت کی جو مخالفت ہوئی وہ بھی ظاہر ہے۔ اور پھر اللہ تعالےٰ نے غیر معمولی طور پر اس کو جو ترقی بخشی وہ بھی اظہر من الشمس ہے۔ پس ہمارے لئے خدا تعالےٰ نے بہت بڑی خوشیوں کے مواقع اکٹھے کر دیئے ہیں۔ جب دنیا میں معمولی معمولی خوشی کی تقریبات میں شمولیت اختیار کی جاتی ہے تو اے احمدی دوستو۔ کیا آپ اس خوشی کی تقریب میں شامل نہیں ہوں گے جس کے مقابلہ میں دنیا کی تمام خوشیاں ہیچ اور ماند ہیں۔ یقیناً کوئی احمدی ایسا نہیں ہوسکتا۔ سوائے معذوروں اور مجبوروں کے جو اس جلسہ میں جو خاص اہمیت لئے ہوئے ہے۔ شامل ہونیکی کوشش نہ کرے۔ پس آیئے اور خدا تعالےٰ کے رسول کے تخت گاہ میں حاضر ہو کر خلافت ثانیہ کی ترقیات کا اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کیجئے ؂

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۳ دسمبر - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آٹھ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے - کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی ہے - الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت ناساز ہے - دعائے صحت کی جائے

مولوی محمد سلیم صاحب مولوی فاضل مبلغ کلکتہ سے واپس آ گئے ؛

سِلسلہ احمدیہ کی اشاعت

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم - اے نے "سلسلہ احمدیہ" کے نام سے ایک کتاب خاص طور پر جلسہ جوبلی کے لئے تصنیف فرمائی ہے - جس میں سلسلہ کی پچاس سالہ تاریخ - احمدیت کے مخصوص عقائد - اور سلسلہ کی غرض و غائت - سلسلہ کے نظام اور سلسلہ کے مستقبل پر دلچسپ روشنی ڈالی گئی ہے - کتاب اس قدر ایمان افروز - ایسی جامع اور اتنی مدلل ہے - کہ نہ صرف ہر احمدی کے لئے اس کا مطالعہ ضروری ہے بلکہ حق پسند غیر احمدیوں کے لئے بھی بہت مفید ہے - اور قیمت صرف ایک روپیہ ہے - ایسی مفید کتاب کی اشاعت جس قدر ہو کم ہے - جلسہ سالانہ کے موقعہ پر بفضلہ کثرت سے دوست تشریف لائیں گے - ان سب تک اس کتاب کا پہنچانا ایک ضروری کام ہے - جس کے لئے والنٹیرز کی ضرورت ہے - تاکہ وہ اس کتاب کو جلسہ کے ایام میں پھر کر سب احباب تک پہنچا دیں - تجویز یہ ہے - کہ ایسے والنٹیرز کو خواہ وہ آنریری کام کرنا چاہیں - دو آنہ فی روپیہ کمیشن بھی دیا جائے - آنریری والنٹیرز اپنا چندہ جوبلی فنڈ میں داخل کر سکتے ہیں - اور جو خود نہ لیں - تو بھی ان کی طرف سے ان کا کمیشن چندہ جوبلی میں داخل کر دیا جائے - یہ خود ایک قابل قدر نمونہ ہے - کہ بعض احباب اس غرض سے کام کریں گے - کہ ان کے کام سے چندہ جوبلی میں اضافہ ہو - اس کے علاوہ ان کے ذریعے سے سلسلہ کا جو مفید لٹریچر پھیلے گا - وہ اپنا نیک اثر دور دور تک پہونچائے گا - اور آئندہ بہت سے اصحاب کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہونے کے ثواب سے انہیں حصہ ملے گا - ایسی خدمات کی توقع سلسلہ کے نوجوانوں اور بالخصوص طلباء سے کی جاتی ہے - کہ اس طرح ان کو سلسلہ کی خدمت کی ٹریننگ حاصل ہوتی ہے - اور باوجود اپنی کوئی آمدنی نہ ہونے کے بڑی بڑی رقم چندہ میں دے سکتے ہیں - اور اگر چندہ نہ دیں - تو اپنی طبیعت کے مناسب حال کوئی اور نیک ضرورت پوری کر سکتے ہیں - اس خدمت کا شوق رکھنے والے احباب مجھ سے نظارت دعوۃ و تبلیغ کے دفتر میں ملیں - جو لوگ اس کام کو اپنے ذمہ لینا چاہیں - وہ ابھی سے اپنے نام درج رجسٹر کرا سکتے ہیں ؛

ناظر دعوۃ و تبلیغ

الفضل کا جوبلی نمبر کس شان کا ہوگا

کم از کم ایک سو صفحہ حجم -

تین درجن کے قریب فوٹو کی تصاویر - مضامین نہایت اعلیٰ پایہ کے

قیمت عام پرچہ فی کاپی ۸ / - خاص پرچہ فی کاپی ۱۲ /

چھپائی شروع ہو چکی ہے - خریداری کی درخواستیں اور قیمت جلد ارسال فرمائیں ؛

(مینجر الفضل)

جلسہ سالانہ کا منظر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیاں دارالاماں جنت نشاں کو دیکھئے — اپنے مہدی اپنے اس عیسیٰؑ کی شاں کو دیکھئے

بیج جو بویا گیا نشوونما ہے پارہا — پھوٹتے پھلتے نہالِ بوستاں کو دیکھئے

چہرے نورانی نظر آتے ہیں ہر سُو ضوفشاں — اس زمیں پر جگمگاتے آسماں کو دیکھئے

حُسن کی تابانیاں - عشاق کی قربانیاں — دیکھنی ہوں تو یہ کوئے دلستاں کو دیکھئے

سبزہ زاروں کی لہک رنگین پھولوں کی مہک — بدرِ کامل کی چمک - آبِ رواں کو دیکھئے

ساقیٔ مہ وش کے ہاتھوں سے لبالب جامِ نو — مست و بیخود ہو کے شانِ بے نشاں کو دیکھئے

پی لو پی لو - جی لو جی لو - پھر کہاں یہ صحبتیں — یہ جہاں فانی ہے اس اگلے جہاں کو دیکھئے

دنگ ہیں سب دیکھ کر یہ جلوہ ہائے رنگا رنگ — معجزاتِ احمدِ آخر زماں کو دیکھئے

نوجوانو! میری مانو! اٹھو بڑھو آگے بڑھو — ہمتِ پیرانۂ پیرِ مغاں کو دیکھئے

ابرِ رحمت بن کے چھا جاؤ زمیں والوں پہ تم — کھل کے برسو پھر بہارِ بے خزاں کو دیکھئے

زور سے بھر دیجیے ان آنیوالوں کو نوید — قادیاں دیکھی تھی ؟ اب پھر قادیاں کو دیکھئے

جوبلی پچیس سالہ پر مبارک صد ہزار — شاخِ گل پہ ہر ہزارِ نغمہ خواں کو دیکھئے

ہر طرف شانِ خدا ہے جلوہ گر با صد جلال — میہماں کو دیکھئے پھر میزباں کو دیکھئے

حضرت فضلِ عمرؓ کی عقدِ ہمت کا اثر — رونقِ صد رنگ بزمِ آستاں کو دیکھئے

اکملِ گوشہ نشیں - صد شکر ربّ العالمیں

روزِ افزوں حُسنِ یارِ مہرباں کو دیکھئے

سالِ ششم اور مطالبہ وقفِ رُخصت

اب جبکہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ نے تحریک جدید سال ششم کا افتتاح مالی تحریک سے فرما دیا ہے - خاکسار آپ لوگوں کی توجہ مطالبہ وقف رخصت کی طرف مبذول کرانی چاہتا ہے جیسا کہ گذشتہ سال نظارت دعوۃ و تبلیغ اور تحریک جدید کے مابین یہ تجویز ہوئی تھی - کہ اس مطالبہ کے ماتحت جو دوست پندرہ یوم یا اس سے کم دنوں کا عرصہ وقف فرمانا چاہیں - وہ اس کی اطلاع جناب ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ کو براہِ راست دیں - اور ان کی ہدایات کے موجب ہی کام کریں - لیکن جو دوست پندرہ یوم سے زیادہ کا عرصہ وقف کریں - وہ بقید تاریخ ابتداء دفتر تحریک جدید کو اطلاع بھجوائیں - تاکہ ان کو تحریک جدید کے مرکز میں یا ان کے مناسب حال کسی اور جگہ پر کام کرنے کے لئے لگا دیا جائے مکرر تاکید ہے کہ پندرہ یوم سے زیادہ کا عرصہ وقف کرنے والے دوست اپنے پتہ جات - اور عرصہ وقف کردہ کے دنوں کی تعیین سے براہ راست دفتر تحریک جدید کو اطلاع دیا کریں ؛

انچارج تحریک جدید

اظہارِ تشکر

مولوی محمد نذیر صاحب قریشی سول ہسپتال احمد آباد میں ۱۲ یوم رہنے کے بعد ۹ دسمبر کو قادیان پہونچ گئے - الحمد للہ - مولوی صاحب ان تمام احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے ان کی صحت کے لئے دعائیں کیں - اور بذریعہ خطوط ہمدردی کا اظہار فرمایا - فی الحال زخم میں قدرے درد ہے - کچھ حصہ پر ورم بھی ہے - احباب دعا فرمائیں - کہ اللہ تعالےٰ انہیں کامل صحت دے ؛ خاکسار محمد فیروز الدین قریشی

خلافت جوبلی میں غیر احمدیوں کی شمولیت کیوں ضروری ہے

مختلف فرقہائے اسلامی کا مطالعہ

غیر احمدیوں کی باہمی چپقلش سے متاثر ہو کر مجھے ہمیشہ یہ دھن لگی رہی۔ کہ آخر ان تفرقات کے وجوہ کیا ہیں۔ اور آیا ممکن طور پر کوئی ایسے حل تلاش کئے جاسکتے ہیں جن سے ان میں اتحاد و یگانگت پیدا ہو سکے۔ اسی خیال کو مدنظر رکھ کر میں نے شیعہ۔ سنی حنفی۔ وہابی اور احمدی وغیرہ مختلف فرقہائے اسلامی کا مطالعہ کیا۔ نہ صرف مطالعہ بلکہ ان میں سے ہر ایک کا ایک غیر معمولی جزو بنکر عرصہ دراز تک بعض کی تائید اور بعض کی تکذیب کی۔ یہی وجہ ہے۔ کہ اس وقت تک مختلف عقائد کے اصحاب اپنے نقطۂ نگاہ سے مجھے اپنے اپنے ساتھ وابستہ سمجھتے رہے ہیں۔ لیکن احمدیوں نے مجھے اپنا ایک فرد واحد سمجھنے میں ہمیشہ تکلف سے کام لیا۔ اس لئے کہ ان کے ہاں محض عقائد حقیقت کی حیثیت نہیں رکھتے۔ جب تک عقائد اور ایمانیات کے ساتھ اعمال صالح اور خلوص نیت نہ ہو۔ بہر حال اس وقت تک عملاً نہ میں شیعہ ہوں۔ نہ سنی اور نہ ہی احمدی۔ اس میں شک نہیں کہ احمدیوں کے عقائد و اعمال سے متاثر ضرور ہوں۔

ایک طبعی سوال

جب میں نے احمدیہ اخبارات میں خلافت جوبلی کے متعلق اعلانات پڑھے تو میرے دل میں سوال پیدا ہوا کہ خلیفۂ قادیان نے آخر کون سے کارہائے نمایاں سرانجام دیئے ہیں۔ جن کے اظہار کے لئے اپنوں اور غیر احمدیوں سیاسی اور غیر سیاسی لیڈروں کو دعوت دی جارہی ہے۔ میں نے جب اس سوال پر غور کیا۔ تو میرے سامنے جماعت احمدیہ کی ایک نمایاں خوبی آگئی۔ جس سے میں نے سمجھا۔ کہ یہ جماعت جوبلی منانے کی حقدار ہے۔ اور وہ یہ کہ احمدی قوم کا عقیدہ ہے۔ کہ مرزا صاحب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نائب اور خلیفۃ الرسول تھے ان کی بعثت کا واحد مقصد احیائے شریعت و تمدن اسلامی تھا۔ جیسا کہ ان کو الہاماً بتایا بھی گیا۔ کہ ان کی بعثت کا مقصد یحیی الدین ویقیم الشریعۃ ہے۔ اور وہ تمدن اسلام جسے احمدی قوم کے امام نے رائج کیا۔ وہ کوئی نیا تمدن نہیں بلکہ پندرہ سو سال پہلے کا ہی تمدن ہے جسے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے الیوم اکملت لکم دینکم۔ کہکر مستقل تمدن قرار دیا۔ اب میں چند تمدنی امور پیش کر کے موازنہ کرتا ہوں۔ کہ کیا فی الواقع جماعت احمدیہ کے امام نے اپنی قوم کے لئے صحیح اسلامی تمدن رائج کر دیا ہے؟

چند تمدنی امور

(۱) اسلامی تمدن خیانت اور خائن کی مدد کرنے سے منع کرتا ہے لا یحب من کان خواناً اثیماً ۵/۱۴ (۲) والدین۔ اقربا۔ یتامیٰ۔ مساکین۔ ہمسایوں۔ مسافروں۔ نوکروں غلاموں کے ساتھ نیک سلوک و احسان کرنیکی تلقین کرتا ہے۔ جو ایسا نہیں کرتا فرمایا۔ لا یحب من کان مختالاً فخوراً ۵/۳ (۳) لا یحب المسرفین ۸/۳ فضول خرچی سے روکتا ہے۔ (۴) برائی کے بدلہ مجرم کے لئے عفو کی بھی تعلیم دیتا ہے۔ جو ایسا نہیں کرتے فرمایا لا یحب الظالمین ۲۵/۵ (۵) فساد بدامنی اور جھگڑے کا مخالف ہے فرمایا لا یحب المفسدین ۲/۱۱ (۶) قارون بننے کی تلقین نہیں کرتا۔ فرمایا لا یحب الفرحین ۲/۱۱ (۷) رحم پر زور دیتا ہے۔ لا یرحم اللہ من لا یرحم الناس (حدیث) (۸) لوگوں کو فائدہ پہونچانے والا انسان ہی اچھا انسان قرار دیا۔ خیر الناس من ینفع الناس (۹) فرمایا جو سلوک اپنے ساتھ پسند کرو وہی اپنے بھائی کے ساتھ کرو۔ یحب لاخیہ مایحب لنفسہ (۱۰) حاجت روائی کے لئے فرمایا۔ من کان فی حاجۃ اخیہ کان اللہ فی حاجتہ (۱۱) غیبت و اتہام بدترین برائی ہے۔ الغیبۃ اشد من الزنا ولھم عذاب عظیم (۱۲) سود لینا اور دینا بدترین برائی ہے۔ "الربوا ثلث سبعون"۔ (۱۳) بدظنی جھوٹ سے بدتر ہے فان الظن اکذب (۱۴) فساد ڈلوانے والا نیکیوں کو مٹانے والا ہے فساد ذات البین ھی الحالقۃ (۱۵) عیب پوشی زندہ گاڑی ہوئی لڑکی کو دوبارہ زندہ کرنے کے برابر ہے۔ لکمن احیٰ موؤدۃ (۱۶) ظالم کو قوت دینے والا خارج از اسلام قرار دیا گیا ہے۔ من مشی مع ظالم لیقویہ ... فقد خرج من الاسلام (۱۷) حب الوطنی ایمان کی علامت قرار دی۔ حب الوطن من الایمان (۱۸) تمام انسانوں کو ایک دوسرے کا عضو قرار دیا۔ کرجل واحد (۱۹) تعلیم مسلم مرد و زن کے لئے لازمی قرار دی۔ طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم ومسلمۃ (۲۰) طعن دینا گالی اور زبان درازی کو نشان ایمان سے محروم قرار دیا۔ لیس المومن بالطعان ولا الفاحش ولا البذی ...

(۲۱) اپنے والدین یا کسی کے والدین کو گالی دینا گناہ عظیم قرار دیا۔ (۲۲) عورت کی مالداری۔ خوبصورتی اور خاندانی بزرگی سے اس کی دینداری کو نکاح کے لئے افضل قرار دیا۔ (۲۳) حلال اور محنت کی کمائی افضل ترین عبادت فرمائی۔ العبادۃ سبعون جزا افضل طلب الحلال (۲۴) قرض خواہوں کا قرضہ اتارنے اور رشتہ داروں کے حقوق کے لئے حلال مال جمع کرنے کی تلقین فرمائی۔ لا خیر من لا یحب جمع المال من حلال (۲۵) اپنی روزی پیدا نہ کرنے والے کو لعنتی گردانا۔ ملعون من القی کلہ علی الناس (۲۶) بے زری اور مفلسی کو کفر اور روسیاہی قرار دیا۔ الفقر سواد الوجہ فی الدارین کاد الفقر ان یکون کفراً (۲۷) سوال اور مفت خوری سے روکا۔ خیرٌ لہ من ان یسال الناس (۲۸) کسب و ہنر سے روزی کمانے کی تلقین فرمائی طلب کسب الحلال فریضۃ بعد الفریضۃ۔ پھر فرمایا الکاسب حبیب اللہ کسب و ہنر سے روزی کمانے والا اللہ کا دوست ہے۔ پھر فرمایا من طلب الدنیا حلالاً لقی اللہ تعالیٰ یوم القیامۃ (۲۹) ہٹے کٹے کے لئے صدقہ و خیرات لینا اور مفت خوری ناجائز ہے۔ فرمایا لا یحل الصدقۃ لغنیٍ ولا للذی کرۃ سوی۔ (۳۰) ہر قسم کا سوال منع فرمایا۔ حتیٰ کہ اگر کسی سوار کا کوڑا گر پڑے خود اتر کر اٹھائے۔ کسی سے سوال نہ کرے (۳۱) مسکین اور محتاج کی امداد کی تلقین فرمائی جو اپنا پیٹ اپنی کمائی سے نہ بھر سکے (۳۲) حسد کرنے سے روکا۔ الحسد یاکل الحسنات کما تاکل النار الحطب (۳۳) قوم کے سردار اور لیڈر کی تعظیم ضروری قرار دی اذا جاء کم کریم قوم فاکرموہ (۳۴) قوم کے سردار کو خادم قرار دیا۔ سید القوم خادمھم (۳۵) ایفائے عہد کی تلقین فرمائی۔ لا دین لمن لا عھد لہ (۳۶) عدل ضروری چیز ہے فرمایا عدلوا فی اولادکم (۳۷) باپ پر اولاد کو علم اخلاق اور عمدہ تربیت سکھانا فرض قرار دیا۔ ما نحل والدٌ ولدہ من نحل افضل من ادب (۳۸) کاذب۔ خائن وعدہ خلاف کو خارج از اسلام قرار دیا۔ ایۃ المنافق ثلٰث۔ منافق کی تین نشانیاں بتائیں۔ بات کرے تو جھوٹ بولے وعدہ کرے تو خلاف کرے امانت رکھے تو خیانت کرے (۳۹) رشتہ داروں سے میل جول ضروری ہے۔ لا یدخل الجنۃ قاطع ...الرحم (۴۰) بیمار پرسی احسن طریق عبادت قرار دی۔ افضل العیادۃ سرعۃ القیام (۴۱) آپس میں دشمنی دور کرنے کے لئے تحفہ اور ہدیہ دینے کو احسن طریق شمار کیا۔ فان الھدیۃ تذھب الضغائن (۴۲) غصہ و غضب کو روکا ان الغضب لیفسد الایمان

ہر موقع پر استعمال کرنیکے لئے بہترین اقسام کے جوتوں کی بڑی دوکان چیف بوٹ ہاؤس انارکلی لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۴۳ - بھائیوں میں محبت ومودت قائم کرنے کی ہدایت فرمائی - چھوٹا بڑے بھائی کے حقوق کو والدین کے حقوق کے برابر شمار کرے حق کبیر الاخوۃ علی الصغیر لحق الوالد علی ولدہٖ - ۴۴ - ہمسایہ سے حسن سلوک کی تعلیم دی - لا یامن جارہٗ بوائقہ - ۴۵ - خوش خلقی اور ملنساری کامل ایمان کی علامت قرار دی - اکمل المومنین ایمانا احسنھم خلقاً المومن الف لا خیر فی من لا یالف ولا یولف - ۴۶ - بری صحبت سے روکا - الوحدۃ خیر من جلیس السوء - ۴۷ - راستہ میں بیٹھنے والے اور راستہ پر چلنے والے کے متعلق آداب سکھلائے - ۴۸ - مفلسی اور دولتمندی میں میانہ روی اور خوشی اور غصے میں عدل قائم رکھنے کی تعلیم دی - ۴۹ - تین حالتوں میں سوال کی اجازت دی - اول چٹی پڑ جانے پر وقتی امداد - دوم کسی حادثہ سے مال تباہ ہو گیا ہو - سوم جس کو فاقہ درپیش ہو بشرطیکہ قوم کے تین آدمی اس کی فاقہ کشی کی تصدیق کریں - ۵۰ - جھوٹی قسمیں کھا کر مال فروخت کرنا منع ہے - ۵۱ - نظام جماعت اور اپنے حاکم کی خیر خواہی کرنا ضروری ہے - ۵۲ - جانوروں سے عمدہ سلوک کرنا سکھلایا - ان سے زیادہ مشقت نہ لی جائے بھوکا پیاسا نہ رکھا جائے - چوہوں بچھوؤں کووں چیلوں اور کاٹنے والے کتوں کی بہتات کو روکا - ۵۳ - مردوں کو ڈاڑھی رکھنے کا حکم دیا - اور عورتوں کی وضع اختیار کرنے سے روکا خدا نے تین شخصوں پر لعنت کی ہے - اول اس مرد پر جو اولاد ہونے کے خوف سے نکاح نہ کرے - دوم اس مرد پر جو عورتوں کی شکل بنائے - سوم اس عورت پر جو مردوں کی وضع اختیار کرے - ۵۴ - سیاسی تفوق کے اصول کے طریق بتلائے - اول سیاسی قوت و فضیلت حاصل کرنے کے باوجود انکساری کرے دوم طاقت وقوت ہونے کے باوجود اپنے نفس پر قابو رکھے - سوم ظلم کی طاقت ہونے کے باوجود انصاف کو نظر انداز نہ کرے - تکبر کو انکساری حرص کو قناعت - حسد کو خیر خواہی سے بدل دے - نیز یہ کہ غصہ خدا کی اطاعت سے باہر اور خوشی معصیت کی طرف نہ لے جائے - عفو سے کام لے ایذا نہ دے - ۵۵ - حسب ذیل طریقوں سے روزی کمانا حرام قرار دیا - چوری - جوا - رشوت - جبر وظلم غصب - زنا - مالدار عورت سے آشنائی کر کے حاصل کیا ہوا - وعظ گوئی کی اجرت مجاوروں یا خدام تربت کا زائرین سے وصول کردہ خوشامدی کی کمائی کا - گانے بجانے ناچنے والے نقالوں یا گانے کے ساز طبلہ - سارنگی - ستار - بانسری - ڈھولک وہارمونیم - خیانت ہر قسم کے بیاج فریب - ملاوٹ - دھوکہ - نجوم رمل جوتش - جفر - بھیک - نشوں اور مسکرات کی فروخت کے نفع کا - لغو کھیلوں گنجفہ لڈو شطرنج - تاش - چوسر پتنگ - مرغ بٹیر وغیرہ جو لڑائی کی غرض سے ہوں - ان کی فروخت سے نفع - جھوٹے لغو فحش قصے اور ناول بیچ کر کمایا ہوا - بھڑوا مخنث اور دیوث کی کمائی کا مال حرام قرار دیا حرام کی کمائی کے متعلق اسلام کہتا ہے - الدنیا ملعونۃ وملعون ما فیھا پھر فرمایا لم یقبل اللہ صلوٰۃ مادام علیہ شیئٌ یعنی حرام خور کی کوئی عبادت نماز روزہ - حج - زکوٰۃ صدقہ خیرات قبول نہیں ہوتی - فی بطونھم النار - وہ دوزخی ہیں - اور اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں - ۵۶ - بیع وشرا کے متعلق احکام یعنی ہر کام میں خوش اسلوبی ہو - دیانتداری ہو جعلسازی - مکر فریب - بول وتول میں فرق نہ ہو - ادھار کی صورت میں باقاعدہ تحریر ہو اور اس پر گواہی ہو - نفع کم سے کم لیا جائے - نرخ بچہ یا ناواقف سے ایک ہی ہو - ۵۷ - آداب مجلس کے احکام سلام کے جواب میں سلام - آنے والوں کے لئے جگہ کشادہ کی جائے - آواز نیچی رکھنا - کلام میں وقار - دوسرے کی جگہ پر نہ بیٹھے - دیر سے آنے والا جہاں جگہ ملے بیٹھے - بودار اشیا استعمال کر کے مجلس میں نہ جائے - مثلاً حقہ سیگرٹ پیاز لہسن وغیرہ - خوشبو لگا کر جائے - مقرر کی طرف منہ کر کے تقریر سنیں - دوران تقریر میں خاموش رہیں - بلا اجازت اٹھ کر باہر نہ جائے - کلام شروع کرتے وقت پہلے صدر کو مخاطب کریں - ۵۸ - گھر میں آنے جانے کے آداب - اجازت لے کر اور السلام علیکم کہہ کر اندر آئے اگر کوئی موجود نہ ہو تو ہرگز اندر نہ آئے ۵۹ - سونے جاگنے کے آداب نماز عشا پڑھ کر جلدی سو جانا چاہئے - تا تہجد کے لئے اٹھنے میں دقت نہ ہو - سورج چڑھنے تک سوئے رہنا نحوست پیدا کرتا ہے - پہلے دائیں پہلو پھر بائیں پہلو لیٹے پیٹ کے بل سونا اچھا نہیں - ۶۰ - سفر کے متعلق آداب ہم سفر زیادہ ہوں تو ایک امیر مقرر کر لیا جائے - اور اس کی اطاعت اور مشورہ مقدم ہو - لمبے سفر کی واپسی سے گھر اور جہاں جائے پہلے اطلاع دے - حتی الوسع جلدی واپسی کی تلقین کی - ۶۱ - لباس کے متعلق کوئی پابندی نہیں رکھی - ہاں مرد کے لئے ریشمی لباس عورت کے لئے عریانی والا لباس منع فرمایا - ۶۲ - کھانے کے آداب میں حلال اور طیب کھانا - دائیں ہاتھ سے اور اپنے آگے سے کھانا - کھانے پر عیب چینی نہ کرنا - تکیہ لگا کر کھانا - کھانے سے پہلے اور بعد ہاتھ دھونا ضروری قرار دیا - ۶۳ - والدین اور اولاد کے حقوق بتلائے - والدین کی عزت اور ادب ضروری قرار دیا - بوڑھے والدین کے لئے فلا تقل لھما اُفٍّ فرمایا - ان سے نرمی سے بات کرنا - اور یہاں تک کہ والدہ کی اجازت کے بغیر ہجرت نہ کرنا لازمی قرار دیا - اولاد کا قتل اور برتھ کنٹرول ممنوع گردانا - ۶۴ - اسلامی تمدن میں شادی ونکاح کے آداب وحقوق نسواں کی مفصل تشریح بیان فرما دی - نکاح جذباتی تعلق نہیں بلکہ ایک مقدس معاہدہ قرار دیا جس کی رو سے انسان دینی قومی معاشرتی اور اخلاقی ترقی کرتا ہے - عورت مملوکہ نہیں بلکہ آزاد ہے - مہر اور نان نفقہ مرد کے ذمہ قرار دیا - عورت کے ذمہ تمہارے گھر کی عزت وناموس کی حفاظت اولاد کی تربیت اور پرورش لازمی قرار دی اس کی خلاف ورزی معاہدہ کو فسخ کر دیتی ہے - مرد طلاق دے سکتا اور عورت خلع کرا سکتی ہے - والدہ بہن - پھوپھی - خالہ - بھتیجی - بھانجی - رضاعی بہن - اور رضاعی ماں - ساس سے پالک - بہو حقیقی دو بہنوں سے ایک وقت میں نکاح کرنا ناجائز ہے - شادی کے موقع پر باجہ اور ساز ناچ وغیرہ منع ہیں - آتشبازی اسراف بیجا ہے - مطلقہ اور بیوہ کا نکاح ضروری اور جائز قرار دیا - پردہ کے متعلق عورت کو دینی اور دنیاوی امور میں شرکت کی رعایت کی عورت کی فطرت کو سمجھتے ہوئے نہ اسے بالکل آزاد اور بے نقاب اور نہ ہی چار دیواری میں مقید کرنا صحیح اسلامی تمدن قرار دیا - والدین کی میراث میں سے لڑکی کو لڑکے سے نصف حصہ دیا جاتا ہے - ۶۶ - اسلامی تمدن میں ادنیٰ ملازمین اور ماتحتوں کے ساتھ سلوک - عفو اور احسان کی تعلیم دی - غلاموں کے متعلق فرمایا - کہ وہ تمہارے بھائی ہیں - جو تمہارے ماتحت ہیں - پس جیسا تم خود کھاؤ پیو اور پہنو ویسا ہی ان سے سلوک کرو اگر زیادہ مشکل کام ہو تو آقا ان کا ہاتھ بٹائے - ۶۷ - اسلامی تمدن میں غیر اقوام کے ساتھ خوش معاملگی خوش اخلاقی اور حسن سلوک کی تعلیم دی - ان کے بزرگوں کا ادب کرنا اور ان سے رواداری کا معاملہ سکھلایا -

مختلف قسم کی بدیاں

الغرض مذکورہ بالا عنوانات میں میں نے جہاں تک بنظر عمیق غور کیا ہے اسلامی تمدن کے تمام امور آ چکے ہیں - جو قرآن اور آنحضرت سے ثابت ہیں - اب دیکھنا یہ ہے

گرم سوٹوں کے دیدہ زیب نمونے اور اعلیٰ اقسام کے دیگر کپڑوں کیلئے بمبئی کلاتھ ہاؤس انارکلی لاہور سے رجوع کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

303

کہ اسلامیان دنیا اور احمدیہ جماعت میں کہانتک اس تمدن کی طرف توجہ ہے اسمیں قطعاً شک نہیں کہ احمدیہ جماعت رسمی طور پر نہیں بلکہ صحیح معنوں میں سو فیصدی عبادت گذار ہے اور خدا یاد ہے۔ ایاک نعبد وایاک نستعین۔ عبد کے لفظ کے معنی غلام ہیں۔ اس لئے کہ عبادت کے معنی سولہ آنہ اطاعت کے ہیں۔ یعنی خدا اور قرآن کی غلامی۔ نماز میں اس غلامی کو دوہرایا جاتا اور ادا کیا جاتا ہے۔ دوسری جگہ "ان الصلوٰۃ تنھٰی عن الفحشاء والمنکر والبغی" سچی نماز بدیوں سے بچاتی ہے۔ بدیاں کئی قسم کی ہیں بعض اعتقادی۔ بعض عملی۔ بعض اخلاقی۔ بعض ذاتی۔ بعض قومی۔ اور ملکی ان تمام بدیوں کو چھوڑنا گویا شر کو ترک کرنا ہے۔ حضرت مرزا صاحب اسلامی اصول کی فلاسفی میں تحریر فرماتے ہیں۔ یہ ترک شر ایک انسان کے لئے خوبی کی باعث نہیں۔ کیونکہ یہ دوسرے حیوانات اور جمادات میں بھی پائی جاتی ہیں۔ دل کا غریب ہونا۔ دل کا حلیم ہونا۔ صلح کار ہونا۔ یا ترک شر کرنا۔ اور شریر کے مقابلہ میں نہ آنا...... ایسی باتیں ہیں۔ جو ایک نا اہل کو بھی حاصل ہو سکتی ہیں۔ بہت سے چارپائے غریب بھی ہوتے ہیں۔ ہلنے اور خونریز ہونے پر صلح کاری بھی دکھلاتے ہیں۔ سوٹے پر سوٹا مارتے سے کوئی مقابلہ نہیں کرتے۔ لیکن پھر بھی ان کو انسان نہیں کہہ سکتے۔ گویا ان کے نزدیک ترک شر و آزار کوئی اتنی خوبی کی بات نہیں۔ یہ انسانیت کا نہایت ادنیٰ درجہ قرار دیا۔ جس میں حیوان۔ پرند اور جمادات بھی شامل ہیں۔ بے شر اور بے ضرر انسانوں کو زیادہ سے زیادہ حیوانات کے درجہ کے انسان کہہ سکتے ہیں۔ اب اگر اسی "ترک شر" کے معیار کو لیکر غیر احمدی مسلمانوں کے باقی فرقوں کے معیار اخلاق کی جانچ پڑتال کی جائے۔ تو معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ ابھی تک انسانیت کے معمولی درجہ سے بھی بہت گرے ہوئے ہیں۔

آہ! احمدیہ جماعت میں یہ کتنا حیرت انگیز تغیر ہے۔ جو اس کے بانی نے لاکھوں انسانوں میں پیدا کر دیا۔ ان کو حیوانوں کے درجہ سے اٹھا کر نہ صرف انسان بلکہ باخدا انسان بنا دیا غیر احمدیوں میں سے کوئی جماعت ان ۱۰۸ بدیوں سے اپنے آپ کو پاک ہونے کا دعوےٰ نہیں کر سکتی مثلاً الحاد ہی لے لیں۔ اہل تشیع حنفی۔ وہابی۔ آریہ۔ عیسائی اور سکھوں کے اخبارات اٹھا کر دیکھو۔ دن رات اسی الحاد کا رونا رویا جا رہا ہے۔ دنیا کے تمام مذاہب اور تمام اقوام دہریت کی رو میں بہ رہی ہیں۔ صرف احمدیہ جماعت ہی ہے جو بادی النظر میں ان دہریہ خیالات کے لوگوں کو اپنی آغوش میں لے کر ایک باخدا انسان بنا رہی ہے۔

صحابہؓ کے زمانہ کا نقشہ

میں خود دہریت کی رو میں بہ گیا تھا۔ ایک چھوٹا سا رسالہ لکھا۔ چند ایک حواری بھی پیدا کر لئے۔ لیکن ایک باخدا احمدی سید کی ہم نشینی و دعاؤں نے مجھے اس قعر مذلت سے بچا لیا۔ اللہ تعالےٰ ان کو جزائے خیر دے۔ آمین۔ میں نے قریب ہو کر احمدیوں کی زندگی کا مطالعہ کیا ہے۔ سوائے چند ایک کے ان میں الحاد کی جگہ خدا پرستی۔ ایذا رسانی کی جگہ فائدہ رسانی انانیت کی جگہ انکساری۔ اوہام پرستی کی جگہ توحید پرستی۔ بدعت کی جگہ سنت۔ بدمعاشی کی جگہ خوش معاشی بدگوئی کی جگہ خوش گوئی۔ بدعہدی۔ بدخواہی۔ بدگمانی۔ بدمعاملگی۔ بے انصافی بے رحمی۔ بے مروتی۔ بے ادبی۔ بیکاری بے حیائی۔ پست ہمتی۔ بغاوت اور جہالت کی جگہ خوش معاملگی۔ انصاف۔ رحیمی۔ مروت باادبی۔ باروزگاری۔ حیا۔ بلند ہمتی۔ طاعت شعاری اور تعلیم دیکھی۔ صرف احمدی جماعت ہی میں سے نہ کوئی ڈاکو ہے نہ راشی۔ غاصب۔ بھڑوا۔ مجاور پیشہ۔ وعظ گوئی سے کمانے والا۔ خوشامدی پیشہ ور گویّہ۔ نقال ڈفالی۔ ڈوم بہروپیہ۔ مسخرہ۔ سارنگیا۔ طبلچی۔ ستار نواز بانسری باز۔ باجہ ساز یا باجہ فروش اسی طرح سود خوار۔ بدمعاملہ۔ نادہند۔ فریبی۔ مکار۔ تجارتی معاملات میں دھوکہ دینے والا۔ نجومی۔ رملی جفری۔ جوتشی بیکاری۔ مسکرات کا تاجر۔ گنجفہ تاش شطرنج۔ چوسر۔ پتنگ بازی وغیرہ وغیرہ ۱۰۸ مذکورہ بالا بدیوں کا مرتکب احمدیوں میں نہیں۔ ان کے جلسوں میں اسلامی آداب اسلامی وقار۔ گھروں سفروں میں اسلامی آداب۔ لباس۔ پوشاک میں اسلامی شعار۔ شادی۔ نکاحوں۔ بچوں کی تربیت میں اسلامی آداب۔ اسراف تبذیر خلاف شریعت رسوم سے کوسوں دور۔ لڑکیوں کو جائیداد سے حصہ دینے والے۔ بیوی کا مہر ادا کرنے۔ والدین کی طاعت شعاری۔ رشتہ داروں۔ ہمسایوں ملازموں اور غیر مسلموں سے حسن سلوک روا رکھنے والے۔ الف بین قلوبھم کے مصداق۔ تبلیغ وجہاد میں ہر وقت صف آرا۔ راتوں کو تہجد گذار۔ غرض ایک طرف صحابہ کرامؓ کی تاریخ کھول کر رکھ لو۔ اور دوسری طرف احمدیہ جماعت کی روز و شب کی زندگی مشاہدہ کرو۔ تو خدا کی قسم صحابہ رضا کے زمانہ کا پورا نقشہ نظر آئیگا۔

پس اے احمدیہ جماعت میں آپ کو حقیقی اسلامی جماعت سمجھ کر آپ کے خلافت جوبلی کے جشن پر آپکو اور آپکے امام کی خدمت میں مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ خوش نصیب وہ جماعت ہے جس کو ایسا امام و مقتدا ملا جس نے انکو صحیح اسلامی رنگ میں رنگ ڈالا۔ پس خلافت جوبلی کے جشن کو منانے کے حق دار تم ہی لوگ ہو۔ احراری کانگرسی مسلمان۔ اور پیغامی صحیح مسلک سے بہت دور ہیں ان کو نزدیک تر لانے کی سعی کرو۔ تا اللہ تعالےٰ تمہیں دین و دنیا میں فلاح دے۔ اور میرے لئے بھی دعا کرو۔ کہ اللہ تعالےٰ میری کمزوریوں کو دور کر کے مجھے آپ کے پیش کردہ یعنے پندرہ سو سال سے گم گشتہ اسلام کا علمبردار بنائے۔ آمین۔

سید تاج حسین بخاری بی۔ اے۔ بی۔ ٹی
ہیڈ ماسٹر و سرجن پور

طبی کمالات و مجربات صدری حاصل کریں

حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کا علم طب اور کمال حکمت محتاج نہیں۔ آپکی تشخیص اور ادویہ شہرۂ آفاق ہیں۔ حضرت حکیم الامۃؓ نے اپنے مطب اور دواخانہ قادیان میں حکیم مولوی قطب الدین صاحب کو اپنا شاگرد خاص و کمپونڈر مقرر فرمایا ہوا تھا۔ چنانچہ آپ انہی سے تمام نسخہ جات کی ادویہ تیار کرواتے تھے۔ لہذا آپکو حضرت حکیم الامۃ رضؓ کے تمام مفردات و مرکبات اپنے ہاتھ سے تیار کرنے کا زریں موقعہ ملا۔ حضرت حکیم الامۃ رضؓ کی وفات کے بعد آپکے مطب اور دواخانہ کے فیوض کے اجراء حضرت مولوی قطب الدین نے نہایت کاوش اور محنت سے جاری کر رکھا ہے۔ اور اس کے لئے اپنی تمام عمر وقف کر دی ہوئی ہے۔ یہ اعلان کسی منفعت زر یا تجارتی اغراض کے تحت نہیں بلکہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی جوبلی کی خوشی میں۔ اور متعدد احباب کے پیہم اصرار پر برائے استفادۂ عام جملہ ادویات کے تعارف کے لئے دیا جاتا ہے۔ بعض خاص ادویات یہ ہیں:۔
اکسیر اعظم یعنی زدجام عشق یہ الہامی نسخہ ہے۔ قیمت للعہ۔ اکسیر بواسیر عہ۔ سفوف جدید ۱۲؍ معجون جدید ۶؍۔ اور مستورات کی تکالیف کا واحد علاج حب اکسیر النساء للعہ ان کے استعمال سے ماہواری تکلیف دور ہونے کے علاوہ بھیس۔ دل کی دھڑکن چھائیاں وغیرہ کا حکمی علاج ہے۔

تصدیق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز "مولوی قطب الدین صاحب حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضؓ کے بہت پرانے شاگردوں میں سے ہیں۔ اور سالہا سال آپکے ساتھ آپ کے مطب میں کام کرتے رہے ہیں۔ اور یوں بھی انکا تجربہ طب میں چالیس سال کا ہے۔ میں سمجھتا ہوں جن لوگوں کو حضرت خلیفہ اوّل رضؓ کے تجربہ پر اعتماد ہے۔ وہ انکے مشورہ سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں" دستخط مرزا محمود احمد ۲۰-۲-۳۴ تصدیق میں تصدیق کرتا ہوں کہ یہ نسخہ جات حضرت حکیم الامۃ خلیفہ اول رضؓ کے اور میرے تجربہ شدہ ہیں۔ اور میری نگرانی میں طیار ہوتے ہیں۔ قطب الدین

احمدیہ نیشنل میڈیکل ہال قادیان پروپرائٹر محمد اسمٰعیل ایڈ سنز انڈ لائیسنس گورنمنٹ ڈیلرز قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیت نمبر ۵۴۷۴

منکہ غلام فاطمہ زوجہ مخدوم بشیر احمد صاحب قوم رانجھا پیشہ ملازمت عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن میانی ڈاک خانہ خاص ضلع سرگودہا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد میرا زیور قیمتی تخمیناً آٹھ صد روپیہ ہے۔ اس میں میرا مہر بھی شامل ہے۔ میرا گذارہ میری ماہوار تنخواہ پر ہے جو اس وقت -/۳۸ روپے ماہوار ہے۔ میں ہر دو کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ جو جائداد بھی میں پیدا کروں یا جو جائداد میری وفات پر ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی انجمن مذکور حقدار ہوگی۔ اگر میں کوئی رقم بمد وصیت جائداد ادا کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم بوقت حساب مجرا لوں گی۔ لہذا چند حروف بطور سند لکھ دیتی ہوں۔

العبد:۔ غلام فاطمہ موصیہ

گواہ شد:۔ مخدوم بشیر احمد ولد مخدوم محمد اعظم صاحب قوم مخدوم سکنہ حال بھیرہ

گواہ شد:۔ حافظ عبد الحئی بی۔ اے علیگ والد موصیہ

پرانے گرم کوٹ کمبل وغیرہ

بہترین کوالٹی

ہر سال ہندوستان بھر میں سب سے

گارنٹی شدہ نرخ

ہر سال ہندوستان بھر میں سب سے زیادہ ہمارا مال کھپت ہوتا ہے

ہر قسم کی سہولت

ہمارا مال کھپت ہوتا ہے

ایمانداران سلوک

آزمائش کرنے کے لئے آج ہی ۴۰-۱۹۳۹ء کا نرخ نامہ منگوا کر ملاحظہ فرمائیں۔

مینجر رمیش راج اینڈ کمپنی سوداگران کوٹ کراچی

ماء اللحم انگوری وطیوری دو آتشہ

نہ صرف یہی کہ یہ انگور و طیور کا جوہر ہے۔ بلکہ اس میں عنبر و کستوری وغیرہ کی بیش بہا چیزیں بھی شامل ہیں۔ غرضیکہ پورے اجزاء کا بہترین نچوڑ ہے جو ضعف دل ضعف دماغ ضعف ہاضمہ۔ کمزوری اعصاب۔ دل کی دھڑکن۔ بےچینی سستی۔ اعضاء رئیسہ و شریفہ کیلئے بےحد مفید مانا گیا ہے دماغی کام کرنے والوں اور بوڑھوں کیلئے نعمت غیر مترقبہ ہے جس نے ایک دفعہ استعمال کیا وہ ہمیشہ کیلئے گرویدہ بن گیا۔ قیمت بڑی بوتل جو بیس خوراک یا نچر دیہ جناب شیخ بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ بی۔ اے ایل۔ ایل بی ایڈووکیٹ ہائیکورٹ لاہور فرماتے ہیں کہ میں نے دواخانہ رفیق مریضان موچی دروازہ لاہور کا تیار کردہ ماء اللحم استعمال کیا نہایت مفید پایا دماغی کام کرنے والوں کیلئے غیر مترقبہ نعمت ہے طبیعت میں کوفت ہو یا کام کو دل نہ چاہتا ہو تو اس کی ایک خوراک بجائے طبیعت کیلئے کافی ہے اور فوری اثر کرتی ہے بھوک خوب لگتی ہے اور دل مطمئن ہو جاتا ہے کارخانہ نے واقعی پوری احتیاط اور پورے اجزاء کشید کیا ہے۔ میں دماغی کام کرنیوالوں کو سفارش کرتا ہوں کہ اس قابل اعتماد دواخانہ کا تیار کردہ ماء اللحم کا استعمال کر کے ضرور فائدہ اٹھائیں۔ نوٹ:۔ **قادیان میں دواخانہ رحمانی احمدیہ بازار سے بھی مل سکتا ہے۔**

ملنے کا پتہ:۔ **مینجر رفیق مریضان میڈیکل ہال اندرون موچی گیٹ لاہور**

محافظ اٹھرا گولیاں

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں یا مردہ پیدا ہوتے ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو۔ اس کو اٹھرا کہتے ہیں۔ جن کے گھر میں یہ مرض لاحق ہو۔ وہ فوراً حضرت حکیم مولوی نور الدین اعظم رضی اللہ عنہ طبیب شاہی سرکار جموں و کشمیر کا نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں۔ حضور کے حکم سے یہ دواخانہ ۱۹۰۱ء سے جاری ہے۔ شروع حمل سے اخیر رضاعت تک قیمت فی تولہ سوا روپیہ۔ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکمشت منگوانے والے کے ایک روپیہ تولہ علاوہ محصولڈاک لیا جائیگا۔

عبد الرحمن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان

ریلوے یارڈ کے ساتھ ملحق

ایک کنال زمین سکنی واقعہ محلہ دار البرکات شرقی جس کے طرف راستہ اور تیسری طرف ریلوے یارڈ ہے تین سو بیس روپیہ میں قابل فروخت ہے۔ خواہشمند احباب مجھ سے فیصلہ کریں۔

فتح محمد سیال۔ قادیان

کراؤن بس سروس

وقت کی پابندی اور آرام زیادہ اس کا پہلا اصول ہے

پہلی سروس صبح ڈلہوزی کے لئے ۴½ بجے جو کسی جگہ نہیں ٹھہرتی ہے۔ باقی سولہ سروسیں ہر گھنٹہ کے بعد پٹھانکوٹ۔ ڈلہوزی۔ کانگڑہ۔ دھرم سالہ وغیرہ کو چلتی ہیں۔ گدیاں سپرنگدار لاریاں بالکل نئی مسافر کے لئے آرام دہ ہیں وقت کی پابندی کا خاص خیال ہے۔ شمالی ہندوستان میں واحد بس سروس ہے جو کہ وقت کی پابند ہے۔ قادیان کے سفر کرنے والے احباب ہمارے نمائندہ عبد القدوس صاحب ایجنٹ اخبارات سے مزید معلومات حاصل کریں۔

مینجر کراؤن بس سروس تشمولیت ریاض آرمی ٹرانسپورٹ کمپنی پٹھانکوٹ

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آب حیات کے تصور فرمائیے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے بعد استعمال پھر وزن کیجئے ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دے گی۔ اس کے استعمال کرنے سے اٹھارہ گھنٹے تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دے گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے ہزاروں مایوس العلاج اسکے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی باہ بھی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوتی۔ قیمت فی شیشی دو روپے ۸ آنے نوٹ:۔ فائدہ نہ ہو۔ تو قیمت واپس۔ فہرست دواخانہ مفت منگوائیے جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے ملنے کا پتہ:۔ **مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۱۸ لکھنؤ**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

304

خلافت سلور جوبلی کی خوشی میں ۱۵ جنوری تک حیرت انگیز رعایت

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ستر کتب صرف پچیس روپیہ میں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خواہش اور جماعت کا فرض

فرمایا "ہر وقت یہ امر ہمارے مدنظر رہنا چاہیئے۔ کہ جس ملک کی موجودہ حالت ضلالت کے سم قاتل سے نہایت درجہ خطرہ میں پڑ گئی ہو۔ بلا توقف ہماری کتابیں اس ملک میں پھیل جاویں اور ہر متلاشی حق کے ہاتھ میں وہ کتابیں نظر آویں"۔ (فتح اسلام) احباب کرام کا فرض ہے کہ اس رعایت سے فائدہ اٹھا کر حضرت اقدس کی اس خواہش کو پورا کریں۔

	سابقہ قیمت	رعایتی قیمت
(۱) حقیقۃ الوحی	عہ	عہ
(۲) براہین احمدیہ ہر سہ حصہ	عہ	عہ/
(۳) تریاق القلوب	۸/	عہ/
(۴) براہین احمدیہ حصہ پنجم	۸/	عہ/
(۵) آئینہ کمالات اسلام	للعہ/	۱۲/
(۶) خطبہ الہامیہ	عہ/	۸/
(۷) تحفہ گولڑویہ	۲/	۱۲/
(۸) کتاب البریہ	عہ/	۱۲/
(۹) سرمہ چشم آریہ	۲/	۱۰/
(۱۰) شحنہ حق	۸/	۵/
(۱۱) ازالہ اوہام	عہ	عہ/
(۱۲) چشمہ معرفت	۸/	عہ/
(۱۳) شہادت القرآن	۱۰/	۴/
(۱۴) اعجاز احمدی	۶/	۴/
(۱۵) تذکرۃ الشہادتین	۱۲/	۷/
(۱۶) انجام آتھم	۸/	عہ/
(۱۷) منن الرحمن	عہ/	۷/
(۱۸) آریہ دھرم	۴/ و	۳/
(۱۹) اربعین کامل	۱۲/ ۴/ و	۳/ ۳/
(۲۰) ایام الصلح فارسی	۸/	۴/

(۱۳) منصب خلافت ۱/
(۱۴) حضرت مسیح موعودؑ کے کارنامے ۶/ و ۴/
(۱۵) دنیا کا محسن ۶/ و ۴/
(۱۶) سیرت خاتم النبیین حصہ اول و دوم سے/
(۱۷) سیرت المہدی حصہ اول و دوم و سوم سے/
(۱۸) ہمارا خدا عہ/ ۱۲/
(۱۹) تبلیغ ہدایت ۸/ ۶/
(۲۰) سورسز آف دی سیرت ۱۲/ و ۸/

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا فرمان کتب سلسلہ کے متعلق

فرمایا۔ جو لوگ سلسلہ کی کتب کو نہیں پڑھتے وہ یاد رکھیں کہ محض سلسلہ میں داخل ہو جانا کوئی بات نہیں جب تک سلسلہ سے کماحقہ واقفیت نہ پیدا ہو۔ (اخبار الفضل ۱۹ جون ۱۹۱۷ء)

(۱) ذکر حبیب عہ/ و ۱۲/
(۲) تاریخ مسجد فضل لنڈن ۲/ عہ/
(۳) چشمہ عرفان عہ/
(۴) برق احمدیت عہ/ و ۱۰/
(۵) ہمارا مذہب عہ/ ۱۲/ و ۸/
(۶) جامع صحیح بخاری اول و دوم ہر پارہ ۱۲/ ۱۰/
(۷) بہائی مذہب کی حقیقت ۱۰/ ۵/
(۸) قتل مرتد اور اسلام ۱۲/
(۹) حق الیقین بسمل صاحب عہ/
(۱۰) القول المحمود ۵/

	مجلد	غیر مجلد
(۱۱) تسہیل العربیہ	للعہ/	و سے/
(۱۲) تمدن اسلام	۳/	
(۱۳) احمدیت یعنی حقیقی اسلام انگریزی	۸/	
(۱۴) ٹرکٹ اباؤٹ دی سیکٹ		عہ/
(۱۵) تحفۃ الملوک انگریزی		۱۲/
(۱۶) احمدیہ موومنٹ		عہ/ و ۸/
(۱۷) ابتلائے فارس		۵/
(۱۸) تفسیر پارہ اول انگریزی		عہ/ و ۸/
(۱۹) حدیث انگریزی		۶/
(۲۰) ٹیچنگ آف اسلام		۵/

حضرت خلیفہ اولؓ کا فرمان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق

فرمایا۔ حضرت پیر و مرشد۔ میں کمال راستی سے عرض کرتا ہوں کہ میرا سارا مال اگر دینی اشاعت میں خرچ ہو جائے تو میں مراد کو پہنچ گیا۔ (منقول از فتح اسلام)

	سابقہ قیمت	رعایتی قیمت
(۱) فصل الخطاب	۳/	عہ/
(۲) تصدیق براہین احمدیہ	عہ/	۸/
(۳) احمدیت یعنی حقیقی اسلام	سے/	۱۳/
(۴) دعوۃ الامیر اردو	سے/	۱۱/
(۵) دعوۃ الامیر فارسی	سے/	۸/
(۶) حقیقۃ النبوۃ	عہ/	
(۷) تحفۃ الملوک	عہ/	و ۱۲/
(۸) ملائکۃ اللہ	عہ/ ۲/	۷/
(۹) نجات	۷/	
(۱۰) ہستی باری تعالیٰ	عہ/	
(۱۱) منہاج الطالبین	۱۲/	۸/
(۱۲) حق الیقین	۱۲/	۸/

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی شاندار تازہ تصنیف

سلسلہ احمدیہ

جس میں سلسلہ احمدیہ کے پچاس سالہ تاریخی واقعات کے علاوہ احمدیت کے مخصوص عقائد اور اس کے مستقبل کے متعلق سیر کن بحث کی گئی ہے خلافت سلور جوبلی کے موقعہ پر احمدی احباب کے لئے ایک شاندار تبلیغی تحفہ ہے۔ کتاب ہر رنگ میں مکمل ہے اور تیار ہو رہی ہے۔

نعمت اللہ مہتمم طبع و اشاعت بک ڈپو قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

ہیلسنکی ۱۲ دسمبر۔ حکومت فن لینڈ نے وہ خط و کتابت شائع کر دی ہے۔ جو روس کے ساتھ ہوئی تھی۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ روس کا مطالبہ تھا۔ کہ ہانگو کا علاقہ تیس سال کے لئے اسے ٹھیکہ پر دیدیا جائے۔ جہاں وہ فوجی مراکز قائم کر سکے۔ بعض علاقوں کا باہم تبادلہ کر لیا جائے۔ کریلیا کی قلعہ بندی کو توڑ دیا جائے۔ اور ایک دوسرے پر حملہ نہ کرنے کا معاہدہ کیا جائے۔

جنیوا ۱۲ دسمبر۔ مجلس اقوام نے ایک سب کمیٹی روس و فن لینڈ کے قضیہ کے سلسلہ میں مقرر کی تھی جس نے دونوں ممالک کو تار بھیجے تھے۔ کہ جنگ کو فوراً بند کر دیں اور عارضی صلح کر لیں روس کی طرف سے ابھی تک اس کا کوئی جواب نہیں دیا گیا۔ اور شاید جواب دیا ہی نہیں جائے گا۔ بلکہ وہ مجلس سے علیحدہ ہو جائے گا۔

پیرس ۱۲ دسمبر۔ مغربی محاذ کے متعلق تازہ ترین اطلاع یہ ہے کہ لکسمبرگ کے قریب جرمن فوجوں کا زبردست اجتماع ہو رہا ہے۔ اور جرمنوں کو ارد گرد کے دیہات خالی کرنے کا حکم دیدیا گیا ہے خیال ہے کہ اس نواح میں جرمنی فیصلہ کن جنگ لڑنا چاہتا ہے۔ اور اس کے لئے شدید تیاریاں کر رہا ہے۔

لنڈن ۱۲ دسمبر۔ جرمن فریڈم سٹیشن کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ جرمن قوم کی طرف سے ہٹلر کو سزائے موت دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اور اسے الٹی میٹم دیا گیا ہے کہ وہ سو روز کے اندر اندر اپنے آپ کو قوم کے حوالہ کر دے۔ اسے محصور کرنے کے تمام انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں۔ اگر تو اس نے اس فیصلہ کو منظور کر کے اپنے آپ کو حوالہ کر دیا تو صرف ملک بدر کر دیا جائے گا۔ ورنہ اسے ہلاک کر دیا جائے گا۔ اس اعلان کے بعد اس کی حفاظت کا انتظام زیادہ اچھا کر دیا گیا ہے۔

نیویارک ۱۲ دسمبر۔ حکومت امریکہ نے مشرقی اور مغربی ساحلوں کی حفاظت کے لئے ۶۶ کروڑ کا جنگی بجٹ تیار کیا ہے۔ اس سے ۹۵ نئے جنگی جہاز اور ۲۴۰۰ جنگی بحری طیارے تیار کئے جائیں گے۔

لنڈن ۱۲ دسمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ نیشنل سروس ایکٹ کے ماتحت ہفتہ کے روز برطانیہ میں ۲ لاکھ ۳۸ ہزار اشخاص فوج میں بھرتی ہوئے

لاہور ۱۲ دسمبر۔ آج پنجاب اسمبلی میں ولیج پنچایت بل کی تیسری خواندگی منظور ہو گئی ہے۔ کانگرسی ممبروں نے آج بھی اس کے خلاف تقریریں کیں۔ تاہم انہوں نے بل کے اصول پر اتفاق کا اظہار کیا۔

دہلی ۱۲ دسمبر۔ آج حکومت ہند کے ایجوکیشن ممبر سر جگدیش پرشاد نے ایک تقریر میں کہا کہ اجناس کے نرخ ایسے وقت میں بڑھے ہیں۔ جب کہ زمینداروں کے پاس اناج نہیں۔ اگر یہ نرخ اسی طرح رہے۔ تو زمینداروں کو اس سے ضرور فائدہ پہنچے گا۔ اس وقت سب لوگوں کو کم خرچ کر کے گذارہ چلانا چاہیئے۔

دہلی ۱۲ دسمبر۔ مختلف ممالک کی مردم شماری کے اعداد و شمار مظہر ہیں کہ ہندوستان میں ۱۸ کروڑ مرد اور ۱۶ کروڑ ۹۰ لاکھ عورتیں ہیں۔ برما۔ ملایا کینیڈا امریکہ اور یورپ کے بعض اور ممالک میں عورتوں کی تعداد مردوں سے زیادہ ہے۔ برطانیہ میں عورتیں ۲ کروڑ ۴۰ لاکھ اور مرد ۲ کروڑ ۲۰ لاکھ ہیں۔

لاہور ۱۲ دسمبر۔ حکومت پنجاب نے صوبہ کے تجارتی حالات سے آگاہ رہنے کے لئے ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ چھوٹے بڑے دکانداروں کی ایک کمیٹی بنائیں۔ جس کے آٹھ دس ممبر ہوں۔ اور خود اس کی صدارت کریں۔

بمبئی ۱۲ دسمبر۔ وائسرائے ہند نے پولش پناہ گزینوں کی امداد کے لئے پچاس ہزار روپے دیئے ہیں۔

کراچی ۱۲ دسمبر۔ حاجیوں کا جہاز "رضوانی" عازم جدہ ہو گیا۔ اس جہاز پر بمبئی سے ۵۲ اور کراچی سے ۱۴۳۱ حاجی سوار ہوئے۔ حاجیوں کا آئندہ جہاز ۲۱ دسمبر کو کراچی سے روانہ ہوگا۔

دہلی ۱۲ دسمبر۔ مرکزی حکومت نرخوں کی تیزی سے پیدا شدہ حالات سے آگاہ رہنے کے لئے صوبجاتی حکومتوں سے خط و کتابت کر رہی ہے۔ جنوری میں ایک کانفرنس بھی اس مسئلہ کے حل کے لئے منعقد کی جائے گی۔ حکومت ہند کے مشیر اقتصادی ڈیلی گیٹوں کی رہنمائی کے لئے ایک طویل میمورنڈم تیار کر رہے ہیں۔

بمبئی ۱۲ دسمبر۔ مسٹر جناح نے کانگرسی وزارتوں کے مستعفی ہونے پر خدا تعالےٰ کا شکر ادا کرنے کے لئے مسلمانوں کو جلسے کرنے کی جو ہدایت کی تھی۔ اس سے کانگرسی لیڈر بہت برافروختہ ہو رہے ہیں۔ پنڈت نہرو نے جو آپ کے ساتھ فرقہ وارانہ سمجھوتہ کی بات چیت کر رہے تھے۔ آپ کو لکھا ہے کہ اگر ان جلسوں کے متعلق آپ نے اپنی پوزیشن صاف نہ کی۔ تو سمجھوتہ کی بات چیت منقطع کر دی جائے گی۔

ماسکو ۱۲ دسمبر۔ حکومت روس نے جنگ کے متعلق جاری کردہ کمیونک میں لکھا ہے کہ جھیل لڈوگا کے شمال میں اہل فن لینڈ نے تین دفاعی لائنیں تیار کر رکھی ہیں۔ اور وہاں روسی فوجوں کی پیش قدمی روک دی گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ناروے سے بھی لوگ کثرت کے ساتھ فن لینڈ کی طرف سے لڑنے کے لئے جا رہے ہیں۔ ملٹری کالج کے ستر فی صدی طلباء نے اس کے لئے درخواست کی ہے۔

بیونس آئرز ۱۲ دسمبر۔ ارجنٹائن کے وزیر خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ اگر روس کو لیگ آف نیشنز سے علیحدہ نہ کیا گیا۔ تو ان کی حکومت لیگ سے علیحدہ ہو جائے گی۔

سٹاک ہالم ۱۲ دسمبر آج اسٹونیا کے ایک جہاز کو ایک روسی آبدوز نے غرق کر دیا۔ ملاحوں کو بچا لیا گیا ہے۔ اسی طرح یونان کے ایک جہاز کو ایک نامعلوم آبدوز نے غرق کر دیا ہے۔

جڑانوالہ ۱۲ دسمبر گھی خالص ۴۹/۴/ گندم نمبرا ۵۹۱-/۱۱/۳ گندم دڑہ ۳/۷/۹/ گوجرہ میں گندم نمبرا ۵۹۱-/۱۰/۳ نخود ۳/۱۵/ گڑ-/۲/۶ شکر -/۱۳/۶ گھی -/-/۴۶ لائل پور میں شہد -/-/۳۹ بنولہ دڑہ ۲/۸/۶ گھی خالص -/-/۵۳ توریہ ۵/۱۵/ گڑ -/۱۶/۶ شکر -/-/۷ سے -/۱۲/۷ بمبئی میں سونا -/۶/۱۲/۴۱ چاندی -/۶۲

لنڈن ۱۲ دسمبر سکنڈے نیوین ممالک میں فن لینڈ کی امداد کے لئے بہت جوش پایا جاتا ہے اس وقت تک ۲۵ لاکھ پونڈ سرمایہ اس سلسلہ میں جمع ہو چکا ہے۔ حالانکہ ناروے اور سویڈن کی مجموعی آبادی نوے لاکھ ہے۔

آج فرانس کے وزیر تعمیرات عامہ نے اعلان کیا۔ کہ فرانس اور انگلستان کو ایک تحت البحر سرنگ کے ذریعہ ملا دینے کی تجویز پر جنگ کے ختم ہوتے ہی عمل شروع کر دیا جائے گا۔ یہ تجویز گذشتہ نصف صدی سے کئی بار زیر غور آ چکی ہے۔ مگر ہر بار دونو ممالک کے سیاسی مصالح اس میں حائل ہوتے رہے۔ اب چونکہ دونو ممالک کے اتحاد کی اہمیت بہت زیادہ واضح ہو چکی ہے۔ اس لئے اس پر فوراً عمل کیا جائے گا۔

ملک معظم نے مغربی محاذ کی برطانوی افواج کو ایک پیغام ارسال کیا ہے کہ میں مغربی محاذ پر برطانوی افواج کو دیکھ کر بہت خوش ہوا ہوں۔ یہ امر موجب مسرت ہے کہ آج کا برطانوی سپاہی استعداد اور بسالت کے لحاظ سے اپنے پیشرووں سے کسی طرح کم نہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ بہت سی حکومتوں نے مخفی طور پر یہ طے کر لیا ہے کہ پولینڈ پر جرمنی کے جارحانہ اقدام کا سوال لیگ اسمبلی میں پیش نہ کیا جائے۔ اور اگر اس پر بحث [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah